حكم الجمل بعد المعارف وبعد النكرات

## معرفہ اور نکرہ کے بعد جملوں کا حکم

محض (خالص) معرفہ کے بعد جملے حال ہوتے ہیں، اور محض (خالص) نکرہ کے بعد صفات، اور غیر محض (خالص) کے بعد دونوں صورتیں جائز ہیں۔ نکرہ سے غیر محض وہ ہوتا ہے جو موصوف ہو جیسے اللہ تعالی کا فرمان ہے {وَهَذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ أَنْزَلْنَاهُ} اور معرفہ سے غیر محض وہ اسم جنس جس پر الف لام لگا ہو، جیسے اللہ تعالی کا فرمان ہے {كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا} تو "أنزلناه" اور "يحمل" کا حال ہونا بھی جائز ہے اور صفت ہونا بھی کیونکہ جنسی معرفہ (ال والا اسم جنس) معنی میں نکرہ کے قریب ہوتا ہے۔

### 1. بعد المعارف المحضة: (خالص) معرفہ کے بعد

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى﴾ (4:43)

اے اہل ایمان، نماز کے قریب نہ جاؤ اس حال میں کہ تم نشے کی حالت میں ہو

### 2. بعد النكرات المحضة: (خالص) نکرہ کے بعد

﴿ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ﴾ (17:93)

یہاں تک کہ آپ اتار لائیں ایک کتاب جسے ہم خود پڑھیں

### 3. بعد غير المحضة من النكرات: نکرہ سے غیر محض (خالص)

﴿وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ﴾ (21:50)

اور اب یہ بابرکت ذکر (قرآن) ہم نے نازل کیا ہے تو کیا تم اس کا انکار کر رہے ہو



www.lughatulquran.com © copy rights reserved Anjum gillani

## 4. بعد غير المحضة من المعارف: معرفہ سے غیر محض (خالص)

﴿مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ﴾ (62:5)

''مثال ان لوگوں کی جو حامل تورات بنائے گئے' پھر وہ اس کے حامل ثابت نہ ہوئے' اس گدھے کی سی (مثال) ہے جو اٹھائے ہوئے ہو کتابوں کا بوجھ۔



www.lughatulquran.com © copy rights reserved Anjum gillani